21716- لڑکی کا والدہ کو مضر صحت چیز کھلانا اور والدہ کی وفات

سوال

میری والدہ نے مجھے ایک خاص جڑي بوٹی پکانے سے منع کیا اور یہ کہا کہ اگر تو نے یہ جڑي بوٹیاں پکائی تو ممکن ہے اس کی بو برداشت نہ کرسکوں اور یہ میری موت کا سبب بن جائے ، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ یہ بوٹیاں مشروع اور مباح ہیں ، واقعتا ایسا ہی ہوا کہ میں اور والدہ نے یہ شام کا کھانا اس بوٹی سے ہی کھایا اور اس کے کچھ ہی گھنٹے بعد والدہ فوت ہوگئی ، تو کیا اس میں میں گنہگار ہوں ؟ اور کیا ان کی موت میں میرا ہاتھ ہے ؟ اور کیا مجھ پر اس کا گناہ ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو واقعتا ایسا ہی ہوا جیسا کہ سوال میں بیان کیا گیا ہے
تو پھر آپ والدہ کی نافرمانی اور بے ادبی کرنے کی بنا پر گنہگار ہیں ، اور جب آپ کو علم
تھا کہ اس سے والدہ کو تکلیف ہوتی اور نقصان پہنچے گا اور پھر اس نے آپ کو اس سے منع
بھی کیا تو آپ کو اس کا گناہ ہے اور آپ اس عمل میں مجرمہ اور معصیت کی مرتکب اور
والدہ کی نافرمان اور قطع رحمی کرنے والی ہیں اور آپ کے ذمہ دیت ہے اس لیے کہ آپ کا
عمل قتل شبہ عمد شمار ہوتا ہے .

اور اسی طرح آپ کے ذمہ کفارہ بھی ہے جو کہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہوگا اور اگر
اس سے عاجز ہوں تو پھر مسلسل دوماہ کے روزے رکھنے ہونگے اور اس کے ساتھ ساتھ توبہ بھی
کرنا ہوگی .

اللہ تعالی سے ہماری دعاء ہے کہ وہ ہماری اور آپ کی توبہ قبول کرے اور ہر قسم کی
بھلائی اور خیر کی توفیق عطا فرمائے . آمین .